

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حلال و حرام

از

سید عبدالحفیظ شاہ

کھانا پینا، چلنا پھرنا اور زندگی کے مختلف امور کی انجام دہی کیلئے رب تعالیٰ نے واضح احکامات قرآن پاک میں فرمادیئے ہیں اور جن کی نبی کریم ﷺ نے عملی تشریح فرمادی ہے۔ قانون اسلام مندرجہ بالا وضاحت کے ساتھ ساتھ دو باتوں پر بندھا ہوا ہے: (۱) امر بالمعروف (۲) نہی عن المنکر۔ ایک سچے مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنی آخرت کی زندگی کیلئے قانون اسلام پر پورا پورا عمل کرے۔ اگر ایسا نہیں کرتا یا احکامات کی غلط تاویل پیش کر کے قانون سے فرار اختیار کرتا ہے تو پھر خسرو فی الدنیا والآخرۃ (یعنی دین اور دنیا دونوں میں خسارے میں رہے گا)۔

سوال یہ ہے کہ کیا ہم انسانوں کو یہ اختیار ہی نہیں کہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال کر سکیں؟ مثلاً اگر ایک مرغی کی گردن بغیر تکبیر یعنی اللہ اکبر پڑھے کاٹی جائے تو آپ اس مرغی کو حرام کیوں تصور کرتے ہیں؟ جب کہ گردن کاٹنے سے اس کے پورے جسم کا خون نکل جاتا ہے۔ اگر مقصد صرف پورے جسم کا خون نکال دینا ہے تو پھر تکبیر کی کیا ضرورت ہے؟ اگر کوئی مسلمان دین سے واقفیت رکھتا ہے تو بغیر تکبیر کے کاٹی ہوئی مرغی بالکل نہیں کھائے گا۔ یہ بات قطعی واضح ہے کہ یہ اللہ کے حکم کے منافی ہے اسی لئے مرغی کو حرام قرار دیا گیا۔ اب آپ غور کیجئے کہ رب تعالیٰ نے جس چیز سے منع فرمایا ہے اگر آپ کھائیں گے تو حرام ہوگی۔ اسی احساس کو بیدار کرنے کیلئے حرام سے پرہیز اور حلال کی صدق دل سے تلاش، ایمان

لانے، توبہ کرنے، عبادت کرنے اور احساس کو بیدار کرنے کا آسان ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ عقل کل ہے اور انسان کی عقل محدود ہے اس لئے محدود عقل والے کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بغیر کسی تاویل کے مانے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حرام کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ اور حلال کھانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ یہاں پر میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ فرض کریں آپ ایک کار خریدتے ہیں تو آپ اس میں سپر پیٹرول ڈلو اتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی کہے کہ سپر کی جگہ اپنی کار میں ڈیزل ڈالو لیں، تو آپ ہرگز ایسا نہیں کریں گے۔ خواہ کوئی آپ کی خوشامد ہی کیوں نہ کرے۔ ایسا کیوں ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ آپ کی گاڑی کا ایندھن سپر ہے، اس کے سوا دوسرا فیول ڈالوانے سے پوری مشنری متاثر ہوگی۔ تو پھر آپ یہ بات کیوں نہیں سمجھتے کہ آپ کا جسم کسی بھی گاڑی سے زیادہ قیمتی ہے۔ پس اس کی حفاظت اور بقا کیلئے سپر فیول یعنی حلال ڈلوانا ضروری ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو یہ آپ کے پورے وجود کی خرابی کا باعث بنے گا۔ حرام کھانے سے سفلی جذبات بڑھ جائیں گے، عبادات اور اطاعت کی طرف رغبت نہیں ہوگی، دل پریشان رہیگا، انوار الہی سے قلب محروم رہ جائے گا۔ روح میں بے چینی اور کمزوری ہوگی اور انسان انسان نہیں رہے گا۔ انسانیت نکل جائے گی۔

اب آئیے حلال کھانے کے فوائد کا جائزہ لیں:-

عبادت کا شوق ہوگا، سکون قلب حاصل ہوگا۔ دل میں پریشانی کے بجائے ہر وقت تازگی اور شگفتگی پیدا ہوگی۔ اس دور میں ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر، شوگر اور دل کے امراض عام ہیں۔ اگر خلوص نیت سے ان کی وجوہات تلاش کریں تو یقیناً کہیں نہ کہیں ضرور حرام عنصر کی آمیزش پائیں گے۔ انسان کو سوچنا چاہئے کہ اگر اس کے سامنے زہر آلود کھانا رکھا جائے تو اس کی عقل کیا کہے گی؟ یقیناً ایک ذی ہوش انسان اسے کھانے سے اجتناب کرے گا۔ کیونکہ اس سے جسم کی موت کا خطرہ لاحق ہے۔ تو پھر آخر یہ بات

کیوں نہیں سوچتے کے حرام کھانے سے نہ صرف موت واقع ہوتی ہے بلکہ روح بھی اپنے جسم کو بیزار ہو کر چھوڑ دیتی ہے۔ یا انسان اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ زندگی کا اطمینان و سکون غارت ہو جاتا ہے۔ حلال کھانے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔ روح میں توانائی پیدا ہوتی ہے اور وہ عبادت کی طرف راغب ہوتا ہے۔ روح کی طاقت جسم کی طاقت ہے۔ بس انسان اس حقیقت کو سمجھنے کی خاطر حرام سے پرہیز کرے اور حلال تلاش کرے۔ انسان جانوروں سے سبق حاصل کرے۔ شیر کی خوراک گوشت ہے۔ اگر شیر کو کسی پنجرے میں بند کر کے گھاس دی جائے تو گھاس بالکل نہیں کھائے گا۔ اسی حالت میں اگر گدھے کو گوشت بطور غذا دیا جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ بھوکا مرنا گوارا کر لے گا لیکن گوشت نہیں کھائیگا۔ انسانوں کو جانوروں پر عقل اور علم کی بنیاد پر فوقیت دی گئی ہے۔ حرام کو حلال ثابت کرنے کیلئے گدھ یا شیر کبھی کوئی بھی دلیل نہیں دیں گے، لیکن نہ کھانا اور مر جانا خود ایک بڑی دلیل ہے۔

میں یہ تحریر ایک دعوت نامہ کی طرح پیش کر رہا ہوں اور ہر قاری سے میری درخواست ہے کہ اگر اسے اسکے کسی بھی حصے پر اعتراض ہو تو اسے ثابت کرے کہ جس کھانے کو اللہ اور رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے وہ کیونکر حلال اور جسم و روح کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔ ایک مسلمان ہوتے ہوئے اگر کوئی تاویل پیش کرے تو کس قدر افسوسناک غلطی ہے جس کی تلافی صرف توبہ اور آئندہ اس سے پرہیز کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

